دفتر مجلس انصاراللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA
محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب) Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

ہمیں چاہئے کہ خلافت کے ساتھ جڑے رہیں
اور خلافت کے نظام کے قائم کرنے کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار رہیں

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 30 مئی 2025ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے

تشہد، تعوذ، اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

واقسموا باللہ جھد ایمانھم لئن امرتھم لیخرجن قل لا تقسموا طاعة معروفة ان اللہ خبیر بما تعملون۔ قل اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول فان تولوا فانما علیہ ما حمل وعلیکم ما حملتم وان تطیعوہ تھتدوا وما علی الرسول الا البلغ المبین۔ وعد اللہ الذین امنوا منکم وعملوا الصلحت لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضی لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا یعبدوننی لا یشرکون بی شیئا ومن کفر بعد ذلک فاولئک ھم الفسقون۔ واقیموا الصلوة واتوا الزکوة واطیعوا الرسول لعلکم ترحمون۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں خلافت کا نظام قائم ہوئے 117 سال گزر چکے ہیں۔ 1908ء میں یہ نظام قائم ہوا اور اللہ تعالیٰ کے وعدوں اور آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق ہی قائم ہوا۔ پس یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے جماعت احمدیہ پر کہ ہم ایک ایسے نظام کا حصہ ہیں جس کی پیشگوئی اللہ تعالیٰ نے فرمائی کہ مسیح و مہدی کی آمد کے بعد ایک ایسا دور شروع ہو گا جو اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا دور ہے اور پھر اسی نظام میں خلافت کا دور بھی شروع ہو گا جس کے بارے میں آنحضرت ﷺ نے بڑے واضح طور پر پیشگوئی فرمائی تھی کہ تم میں نبوت قائم رہے گی جب تک اللہ چاہے گا پھر وہ اس کو اٹھالے گا اور خلافت علی منہاج نبوت قائم ہو گی پھر اللہ تعالیٰ جب چاہے گا اس نعمت کو بھی اٹھالے گا پھر اس کی تقدیر کے مطابق ایذاء رساں بادشاہت قائم ہو گی۔ جب یہ دور ختم ہو گا تو اس سے بھی بڑھ کر جابر بادشاہت قائم ہو گی جب تک اللہ چاہے گا۔ پھر اللہ اسے بھی اٹھالے گا اس کے بعد پھر خلافت علی منہاج نبوت قائم ہو گی اور یہ فرما کر آپ خاموش ہو گئے۔ پس یہ پیشگوئی تھی آنحضرت ﷺ کی جس کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی بعثت کے بعد ایک نیا دور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا شروع ہوا اور آپ کے وصال کے بعد خلافت کا دور بھی شروع ہوا۔

حضور انور نے تلاوت فرمودہ آیات کا ترجمہ پیش کرنے کے بعد فرمایا کہ ان آیتوں سے صاف واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے وعدہ کیا ہے کہ تم میں نظام خلافت قائم ہو گا۔ خلفائے راشدین کا زمانہ تیس

سال تک رہا۔ اب تیس سال کے لئے تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ نہیں تھا بلکہ یہ ایک مکمل وعدہ تھا اور اس کی تشریح آنحضرت ﷺ نے بھی فرمادی۔ پس اس بات کو ہم احمدیوں کو یادرکھنا چاہئے کہ ہم نے حضرت مسیح موعود مان کر اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے کا ایک عہد کیا ہے لیکن اس کے لئے بھی شرائط ہیں۔ پس ان شرائط کو پورا کرنا بھی ہمارے لئے ضروری ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں سو عزیزو جب کہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلاوے... میں خدا کی طرف سے قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔ سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو۔ اور چاہئے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعاؤں میں لگے رہیں تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو۔ اس وقت جب آپ نے یہ ارشاد فرمایا تھا ہندوستان میں جماعت تھی اور چند ایک لوگ باہر ہوں گے لیکن یہ پیشگوئی بھی آپ نے ایک رنگ میں فرمادی کہ ہر ملک میں یہ دعا کرتے رہیں گویا کہ آئندہ زمانہ ایسا آئے گا کہ جب دنیا میں ہر جگہ جماعت احمدیہ پھیل جائے گی اور آج ہم وہ زمانہ دیکھ رہے ہیں کہ دنیا میں جماعت احمدیہ پھیلی ہوئی ہے اور ہر جگہ خلافت سے وفا اور پیار اور محبت کا تعلق ہمیں نظر آتا ہے اور آئندہ ہمیشہ اس کے مطابق اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں سے ہمیں نوازتا چلا جائے گا کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ پس ہمیں چاہئے کہ خلافت کے ساتھ جڑے رہیں اور خلافت کے نظام کے قائم کرنے کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار رہیں۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ شاید خلافت ملوکیت میں بدل جائے جماعت احمدیہ میں بھی، اس پر حضرت مصلح موعود نے بڑی سختی سے اس کا رد فرمایا بڑی تردید فرمائی اور آپ نے فرمایا کہ ملوکیت جماعت احمدیہ میں نہیں آئے گی جب تک روحانیت اور تقوی قائم ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ نظام خلافت جو ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ نظام ہے جو اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق قائم ہوا اور اس کے مطابق چلتا رہے گا نہ کہ کسی قسم کی دنیاوی بادشاہت اس میں آئے گی۔ خلیفہ وقت تو اپنی نمازوں میں راتوں کو اٹھ کر افراد جماعت کے لئے دعا کرتا ہے کیا کوئی بادشاہ ایسا ہے جو یہ عمل کرتا ہو۔ پس اس بات کو ہم اگر یاد رکھیں اور اس کے مطابق عمل بھی کریں تو پھر ہی ہم کامیاب ہو سکتے ہیں۔ خلافت کا یہ ایسا نظام ہے کہ اللہ تعالیٰ خود دلوں کو پھیرتا ہے۔ یہی تائید الٰہی ہے اور ہمیشہ ہر خلافت کے زمانے میں ہم نے یہ دیکھا ہے۔ اب دنیا میں آج آپ دیکھ لیں کہ جماعت احمدیہ ہی ہے جو ایک نظام میں پروئی ہوئی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت سے وابستہ خلافت سے وابستہ رہنے کی وجہ سے ان پر اللہ تعالیٰ کے بہت فضل ہیں۔ یہ ٹھیک ہے کہ دشمنوں کی طرف سے جماعت احمدیہ پر بیشمار ظلموں کی بھرمار کی جارہی ہے خاص طور پر پاکستان میں اور بعض اور ملکوں میں لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل

سے سب اپنے ایمان پر قائم ہیں اور اس کے باوجود اس بات پر قائم ہیں کہ یہ تکلیفیں ہمیں ہمارے دین سے نہیں ہٹا سکتیں اور اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ ہم پر اور ہماری نسلوں پر جو انعامات کی بارش کر رہا ہے اس کا کوئی مقابلہ ہی نہیں ہے۔

پس اگر ہم نے حقیقی فیض پانا ہے خلافت کے فیض سے اور حقیقی طور پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بننا ہے تو پھر ہمیں ہر قسم کے شرک سے اپنی اناؤں سے اور تکبر سے اپنے آپ کو نجات دلانی ہوگی اور اس سے اپنے آپ کو پاک کرنا ہوگا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ یہ لوگ ایسے ہیں جو نماز کا قیام کرنے والے ہیں جو زکوۃ کی ادائیگی کرنے والے ہیں۔ ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو یاد رکھنا چاہئے۔ ہر احمدی کو جو اپنے آپ کو خلافت سے منسلک سمجھتا ہے اور منسلک کرنا چاہتا ہے اور اس سے فیض پانا چاہتا ہے اس کو یہ بات سامنے رکھنی ہوگی کہ ہم نے نمازوں کے قیام کی طرف بھرپور توجہ دینی ہے۔

حضرت مصلح موعود نے نمازوں کے قیام کی تشریح کرتے ہوئے ایک جگہ بڑا عمدہ رنگ میں یہ فرمایا کہ صلوۃ کا بہترین حصہ جمعہ ہے جس میں امام خطبہ پڑھتا ہے اور نصائح کرتا ہے جس سے قومی وحدت اور یکجہتی پیدا ہوتی ہے۔ سب کا قبلہ ایک طرف رکھتا ہے۔ آجکل میں اسلامی تاریخ پر باتیں کر رہا ہوں۔ آنحضرت ﷺ کی سیرت کے متعلق باتیں کر رہا ہوں اس میں بھی کئی باتیں ایسی آجاتی ہیں جو ہمارے لئے نصائح ہیں اور لوگ اس سے بڑا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ علاوہ اس کے ان کو تاریخ اسلام کا بھی پتہ لگ رہا ہے۔ پس یہ خلافت ہی وہ ذریعہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہم میں پیدا کیا ہوا ہے جس کے ذریعہ سے ایک اکائی جماعت احمدیہ میں پیدا ہو گئی ہے اور دنیا کے دوسو پندرہ ممالک میں رہنے والا ہر احمدی ایک اکائی بن کر اس نظام سے جڑا ہوا ہے اور اپنی اصلاح کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے زکوۃ کی ادائیگی کا حکم بھی دیا ہے یہ بھی اپنے مالوں کو پاک کرنے کے لئے ضروری ہے اس میں باقی مالی قربانیاں بھی شامل ہیں۔ آج ہم دیکھتے ہیں کہ صرف جماعت احمدیہ کے ذریعہ سے ہی یہ مالی نظام جاری ہے۔

حضور نے فرمایا بعض ایسے حالات ہیں جس کی وجہ سے بعض جگہوں پر بعض سختیاں بھی آرہی ہیں لیکن جو احمدی ہیں وہ ان تمام مصائب کو دیکھنے کے باوجود اس بات پر اللہ کا شکر کرتے ہیں کہ ہمارے اندر نظام خلافت قائم ہے جو ہمیں تسلی بھی دیتا ہے اور ہماری ضروریات کو بھی پوری کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ دنیا میں کئی حوادث ظاہر ہوں گے۔ بعض تو قدرتی آفات کے حادثے ہیں کچھ انسانوں کی اپنی غلطیوں سے جس کی وجہ سے جنگیں ہو رہی ہیں اور فساد پیدا ہوئے ہوئے ہیں۔ اگر ان لوگوں نے اب بھی اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ نہ کی تو پھر ایک تباہی دنیا پر آنے والی ہے جس کی حضرت مسیح موعود نے کئی مرتبہ پیشگوئی فرمائی ہے۔ پس نظام خلافت سے جڑنے والوں کا فرض ہے کہ وہ اس طرف توجہ

دیں کہ ہم نے دنیا کو بھی تباہی سے بچانا ہے اور پھر اس کے لئے دنیا کو اللہ تعالیٰ کی طرف لانے کی پوری کوشش کریں اور پیغام کو پہنچانے کے لئے اپنے حتی الوسع وسائل اور صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں اور اس کے لئے جان مال وقت قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہیں اور اسی طرح خود بھی اپنا تعلق اللہ تعالیٰ سے بڑھائیں کہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل ہر احمدی پر ہوں اور وہ اپنی نسلوں کو اور اپنے آپ کو بھی آفات سے بچانے والا ہو گا کیونکہ یہ آفات اور تباہیاں جو ہیں یہ اس قدر گھمبیر شکل اختیار کرتی چلی جارہی ہیں اور آئندہ پتہ نہیں کیا شکل اختیار کریں جس کا انسان تصور بھی نہیں کر سکتا۔ پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ خلافت احمدیہ کے ساتھ جڑنے سے ہی اب دنیا کی بقاء ہے۔

حضور نے حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ یہ دنیا کا خاتمہ نہیں ہو گا جب تک اللہ تعالیٰ میرے سب وعدے پورے نہ کر دے کچھ میری زندگی میں اور کچھ میرے بعد۔ پس ہم میں سے ہر ایک کا کام ہے کہ خدا کی عظمت دلوں میں بٹھانے والے بنیں اور عملی طور پر خدا تعالیٰ کی توحید کا اظہار کرنے والے کامل اطاعت کا نمونہ دکھانے والے اور ایمان میں ترقی کرتے چلے جانے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم میں سے ہر فرد خلافت احمدیہ کے قائم رکھنے کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار رہے اور ہم جو عہد کرتے ہیں، اسے پورا کرنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ ہماری زندگیوں میں ایسا زمانہ لے کر آئے کہ جب ہم دیکھیں کہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا جھنڈا ہر جگہ لہرا رہا ہے اور آنحضرت ﷺ کی غلامی میں لوگ جوق در جوق آ رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے کامل فرمانبرداروں میں سے بننے کی کوشش کر رہے ہیں وہی دن ہے جو ہمارے لئے ایسا بابرکت دن ہو گا جب ہم کہیں گے کہ خلافت کا جو اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا تھا اس کی برکات سے آج ہم فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اور یہی دن ہیں جو دنیا کو تباہی سے بچانے والے دن ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی اصلاح کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ کے پیغام کو دنیا میں پہنچانے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے آخر پر مکرم کرنل ڈاکٹر پیر محمد منیر صاحب سابق ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ اور مکرمہ سلیمہ زاہد صاحبہ اہلیہ سمیع اللہ زاہد صاحب مربی سلسلہ حال کینیڈا کی نماز جنازہ پڑھانے کا اعلان فرمایا اور مرحومین کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی۔

الحمد لله ! الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونومن به ونتوكل عليه ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادى له ونشهد ان لا اله الا الله ونشهد ان محمدا عبده ورسوله، عباد الله رحمكم الله ان الله يامر بالعدل والاحسان وايتاء ذى القربى وينهى عن الفحشاء والمنكر والبغي يعظكم لعلكم تذكرون اذكروا الله يذكركم وادعوه يستجب لكم ولذكر الله اكبر ۔